کلیم الدین احمد کی تنقید:—

کلیم الدین احمد کی کتاب 'اردو تنقید پر ایک نظر' کا شمار اردو کی اُن اہم ترین کتابوں میں ہوتا ہے جس کے مشتملات پر بہت بحثیں ہوئی ہیں اور ساتھ ہی کلیم الدین احمد کے ناقدانہ فیصلے سے اتّفاق اور اختلاف کرنے والوں کی صفیں بھی تیار ہوتی رہیں۔ کسی زبان میں شاید ایسی کم کتابیں لکھی جاتی ہیں جن کے ہر صفحے پر ایک تنازعہ پیدا ہو اور اُسے سلجھا نے کے لیے ایک حلقہ سرگرم رہے۔ ان معنوں میں کلیم الدین احمد خوش نصیب ناقدین میں شمار کیے جائیں گے۔ کیوں کہ اُن کی کتاب پر اور اُن کے ادبی فیصلوں پر کافی غور وفکر کیا گیا۔ نتائج کے معاملے میں آج بھی لوگوں کے درمیان خاصا اختلاف ہے لیکن حقیقت سے اِنکار کرنے کی گنجایش نہیں کہ کلیم الدین احمد اردو کے عظیم ناقدین میں سے ایک ہیں اور اُن کی کتاب 'اُردو تنقید پر ایک نظر' اردو تنقید کی چنندہ کتابوں میں سے ایک ہے۔

'اُردو تنقید پر ایک نظر' کتاب کا خاکہ یہ بتانے کے لیے کافی ہے لکھنے والے کی نگاہ میں اردو

Scanned by CamScanner

کی مکمل ادبی تاریخ ہے۔ اُردو تنقید کی تاریخ لکھتے ہوئے کلیم الدین احمد نے قدیم تذکروں سے لے کر دورِ حاضر کے ممتاز نقّادشمس الرحمان فاروقی تک کا دور شامل کیا ہے۔ اس دوران جو ادبی تحریکیں پیدا ہوئیں اور اُن کے زیرِاثر جو ادب لکھا گیا، اِن تمام امور کو بھی اُنھوں نے گفتگو کا موضوع بنایا ہے۔

کلیم الدین احمد کی ناقدانہ شخصیت ان کے اپنے خیالات اور نتائج کے زیر اثر بحث کا موضوع بھی بنی ہے۔ ایک عالم اُنھیں عظیم ناقد تسلیم کرتا ہے اور دوسرا طبقہ اُن کی ناقابلِ فراموش خدمات کا مُنکر ہے۔۔ ایسے عالم میں ایک عام قاری کی مشکلات میں اضافہ ہونا فطری ہے۔ اس کے باوجود اس حقیقت سے اِنکار مشکل ہے کہ کلیم الدین احمد کی ناقدانہ تحریریں شاعروں، ادیبوں، نقادوں اور عام قارئین کی توجہ کھینچنے میں کامیاب رہی ہیں۔

کلیم الدین احمد کی مختصر سے مختصر تحریرنے اردو ادب میں کئی بار طوفان کھڑا کیا۔ حالیؔ کے علاوہ شاید ہی کوئی دوسرا ناقد اسقدر بحث کا موضوع بنا ہوگا جتنا کلیم الدین احمد بنے ہیں۔

Scanned by CamScanner

کلیم الدین احمد کے خیالات سے ہمارا اختلاف ہو سکتا ہے لیکن اُن کے خلوص، ادب کو ایک مکمّل اکائی سمجھنے کی خو' اور پوری وضاحت کے ساتھ شعر وادب کا انصاف پسندانہ جائزہ ایسی صفات ہیں جن کا انکار ممکن نہیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ اُردو تنقید کی بزم میں کلیم الدین احمد کی شناخت انھی اوصاف کی وجہ سے ہے۔

کلیم الدین احمد نے جب یہ کتاب لکھی، اس سے قبل وہ 'اردوشاعری پر ایک نظر' جیسی معرکہ آرا کتاب لکھ چکے تھے جس کے مباحث سے اچھے خاصے تنازعات قائم ہو چکے تھے۔ اپنے والد کی نظموں کے مجموعے "گلِ نغمہ" کے پیشِ لفظ میں اردو غزل کے تعلق سے وہ مشہور زمانہ فقرہ بھی اس وقت تک لکھ چکے تھے جس میں غزل کو نیم وحشی صنفِ سخن کہا گیا تھا۔ ان کے پڑھنے والوں کو یہ معلوم ہوچکا تھا کہ اُن کی تنقید میں شِدّت اور زور ہے، وہ رعایت سے کام نہیں لیتے اور کسی بھی بڑے سے بڑے مصنّف کے بارے میں کسی ایسے جملے کو لکھنے سے نہیں گھبراتے، جس سے مختلف طرح کی پریشانیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ اس پس منظر میں 'اُردو تنقید پر ایک نظر' کی اشاعت پہلی بار ۱۹۴۲ء میں عمل میں آئی

Scanned by CamScanner

ہے۔ کلیم الدین احمد نے اس کتاب کو ۱۹۵۷ء میں ترمیم و اضافہ کے ساتھ شائع کیا۔ پھر اپنی وفات سے فوراً پہلے اُنھوں نے اِس کتاب کا آخری ایڈیشن بھی تیار کرلیا جس میں ترمیم و اضافے موجود ہیں۔

۔ ابتدا میں ایک مختصر تر پیشِ لفظ ہے جس میں تنقید کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ بہ ظاہر یہ مکمل کتاب کا ڈھانچہ ہے۔ اس ڈھانچے میں جو داخلی خامیاں ہوں گی اُنھیں کلیم الدین احمد نے جدید اشاعتوں میں ترمیم و اضافے کے مرحلے میں دور کرلیا۔ اس طرح یہ کتاب ایک آیسی شاہ راہ ہے جس پر کلیم الدین احمد کے ساتھ ساتھ بڑھتے چلے جائیے، کہیں کوئی رکاوٹ یا پریشانی نہیں پیدا ہوگی۔ اگر اُن کے خیالات سے آپ کو اتّفاق ہے تو الگ لطف آئے گا لیکن آپ اُن کی باتوں سے متفق نہیں ہیں، تب بھی اُن کے اعتراض اور شدّت بیان سے محظوظ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ایک قاری کے طور پر یہ لطف 'اردو تنقید پر ایک نظر' یا کلیم الدین احمد کی دوسری کتابوں کے پڑھنے والے کو ہی میسّر آسکتا ہے۔

Scanned by CamScanner